بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا زمین کرایہ پر دینا حدیث سے ثابت ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی کو زمین کرائے پر دینا کیا کسی حدیث شریف سے ثابت ہے ؟

جواب

دورِ رسالت مآب علی صاحبہا الصلوۃ والسلام میں زمین کاشت کے لئے کرائے پر دی جاتی تھی، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے اس کی اجازت عطا فرمائی ہے چنانچہ مشکوۃ شریف میں ہے : ”أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن المزارعۃ وأمر بالمؤاجرۃ وقال: لا بأس بہا“ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت سے منع فرمایا اور زمین کرایہ پر دینے کی اجازت دی اور فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ (مشکوۃ المصابیح، جلد2، صفحہ899، حدیث نمبر 2981، المکتب الاسلامی بیروت)

اس کی شرح میں حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں : ”اس ممانعت کی وجہ پہلے بیان ہو چکی کہ اگر کسی خاص حصہ زمین کی پیداوار کو اجرت قرار دیا جائے تو مزارعت ممنوع ہے ورنہ جائز، یہاں وہی ممنوع صورت مراد ہے۔ یعنی زمین کو نقد، روپیہ پر دینا بلا کراہت درست (ہے)۔“ (مرآۃ المناجیح، جلد4، صفحہ334، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2521

تاریخ اجراء : 15 ربیع الآخر 1447ھ/09 اکتوبر 2025ء